

بسم اللہ

یہ مبارک رسالہ جو جدید و کچھ نئے موضوعات پر مشتمل ہے

پشت خاں در افتخار

بلفظ بلقب تاریخی

بدایونی سکوت عجز کریمیت

۱۳

۳۹

۱۳

۳۹

مبارک اشتہار بدایونی تہذیبیہ جل جلالہ میں بدایونی مولویوں کی کجی کی گدائی کی غلامی پر افتخار کا افتخار ہے اس کی کتاب
ملعون بعض انسان کے پیشہ کرموں سے صرف دقت دکھا کر خود انہیں کی چھٹی پر سوال شرعی کیا تھا کہ یہ کجی
یا نہیں انہیں تو اس جہنم پہلو کہ سکوت بخش ہو مگر خود افتخار نے ایک دور فی ملعون انہیں نام جواب چھاپا
اپنا کوئی کفر شائع کیا بلکہ سب کو قبول کیا اور اپنی ناحق ہمتیں کتاب کے مرتعہ پر کراہ اور زیادہ کفر اور
اوجھت جرات پر کراہے سب گندے کفر حضرت مولانا مولوی محمد عبدالقادر صاحب کے سر ڈالنے کے
انہوں نے مجھے سکھایا بدایونی اس پر بھی ساکت رہیں اور شاگرد کی رعایت میں حضرت مدد پر بھی اتنا مفرود
کر لیں تو سخت قیامت ہے اس مبارک رسالے میں غلطی والا کس سے خود افتخار کا عقیدہ دکھایا ہو کہ افتخار کا کفر اور
جس کے کفر میں شک کہ وہ بھی کافر ہے بعض انسان کو آپ ملعون اور جو کچھ وہ اپنے دیکے سبک شافی و
سکت جواب ہے۔ آپس ایک سو ایک سوال ہیں آخر کے ستر سوال سب جو توحید یوں سے ہیں جن کو

عذر کریں انسان ہی ہوتے ہیں

لفظ الطیف ابو الخضر مولانا مولوی مفتی حافظ احمد شمس علی خان صاحب لکھنؤی مناظر و ام فیضیہ
جس کو جناب عبدالقادر بن حاجی شہمیاں مناسا کیں گو ٹڈل (کاٹھیا دار) نے

احسنیت جاہر علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام



محرم الحرام کے دیکر میر کو جس نے حق کو غلبہ دیا اہل حق کو دکان حقا علیہ الصلوٰۃ والسلام
 کا رتبہ دیا۔ حضرت پیارے علیہ افضل الصلوٰۃ والسلام کے ہاتھوں میں دہلیز کو ہلا
 اہل حق و فساد و کفر و ارتداد کے کلمہ و افتخار پر لعنت فرما کر اسے خاک میں ڈالا
 خذ العجل و الاغلی ولا تخف ہوا اهل التقوی و اهل المخفۃ
 جناب مولوی عبدالقدیر و عبدالجبار دہلوی صاحبان! بخدا میں تم سے
 راہ مجھہ نکالنے جناب کے ٹھکانے کا حکم نہ تو کھلی مسلمان چٹھی سے چھی کر دیا
 جس کا جواب آج تک نہ ہوا۔ آپ کا جواب ۸۔ ریح الاول شریف کو ملے
 ہوا اور ۹۔ کو ذہ جواب باصواب اس کا دافع ہوا۔ ایک ختم شدہ قلم لکھیں۔
 ۱۰۔ جواب کیا میں پٹنا گریڈ ایچ بی جلیلا ہٹ چکی نہ پٹنہ کی ۱۱۔ ریح الاول
 شریف کو ایک مردہ لوٹنے کے نام سے جسے مرے ہوئے سوا برس ہو چکا
 تھا ایک ہشتہارہ پہلے مگر دستخطوں کا طواریکسل بارز میں بادشاہ کا جواب
 بھی بھی بنام ہدایوں کی تہذیب و خیل عجیب مولانا مولوی محمد حسین ضاحاں
 صاحب قادری برکاتی نوری بریلوی دامت برکاتہم نے ملنے فرما دیا جو
 خدائی رہنموی لا جواب رہا۔ مگر اس میں جناب نے ایک نازہ مناظرہ اچھا لکھا

کہ خیاد بالندہ لکھی حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم قبل وامت برکاتہم اجمعین
 حضرت سلطان بایزید بسطامی و حضرت شمس تبریز و دیگر ہوا و لیائے کر اعلیٰ القوا
 پر حملہ فرمایا اور اسے آپ نے بعض مریدین حضور اعلیٰ حضرت قبلہ و ظہیر الاقدس
 کے فتوؤں سے معلوم ہونا بتایا اس پر اسی لا جواب جواب میں آپ سے
 یہ سوال تھا کہ خلد سے جلد فرماؤں پشیر بتائیے کہ کون سے فتوے سے
 آپ کو یہ معلوم ہوا یا کیا یہ سبایہ کا کچھلا جملہ آپ نے بھی (ظان) پر نثار
 کر دیا اس جواب کی تاریخ ۱۳۔ ریح الآخر شریف ہے جسے گھینے تو گھینے کر بیٹھے
 گزرنے آج تک جواب نہیں اور ہو کہاں سے افزائے محض کا ثبوت
 کس گھر سے لائیں۔ دو ختم شدہ احمد۔ (۱۰) اسی لا جواب جواب میں
 میرے یہ خطا ہے یا وہابی جناب کے لیے پھر عینہ لکھتا ہوں اصل یہ ہے
 کہ یہ ایک بہت بھاری پہاڑ کی پیش بندی ہے آپ کے یہاں کے رسول
 خاص آپ کے بڑے بھائی صاحب کے شاگرد و ظالم بااختصاص افتخار کین
 سنگی مقتدری سے ایک ملعون کفر نامہ بنام حامض الاسنان چما پاسے
 جس سے ظاہر ہے کہ جہان بھر میں نہ ایسا خبث کا فرد ایسا اہل خاص
 میں اس کے چند نمونے پیش کرنا ہوں آپ اللہ و رسول کی طرف موٹھ کر کے
 ان کا حکم بتائیے اول حصہ پر لکھا ہمارے آقا محمد خدا کے خدا و دوم صلہ
 خدا پر جاہل سے کہیں اہل منطق سے سوّم اللہ تعالیٰ کی جنتی حدیں اس کے
 انبیاء و خود اس نے کہیں سبب باطل ٹھہرائیں کہ اللہ ان سب سے پاک
 و منزہ ہے چہارم صلہ پر خدا کو آدمی ٹھہرا یا بھم صلہ پر سب بتوں کو خدا مانا

مستند مقلدین کے سوا کسی کے پیرو نہ ماننے کو عقلاً فطراً من گھڑت
 لغو عمل کو خد نبایا ہفتہ ص ۱۸ پر کہا مشرکین نہ تھے نہ جتنے تھے صرف
 حنہ کو کوہستے تھے مگر انھیں ہمہ الا یہی دوسرے کے
 ہی معنی ہیں ہشتنم سی صفحہ پر کہا جس عقیدے کے سبب مشرکین مشرک
 ٹھہرے علما کے اسلام کسی عقیدہ پر ہیں مضم ۶۶ پر بنی علیہ اللہ تعالیٰ علیہ
 وسلم کا علم عالمی سے زاد نبایا و تہم مشا پر بنی علیہ اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی
 نسبت لکھا کہ فراتے تھے میرا باطن مجھے اور کرتا ہے کہ اپنے کو خدا سمجھا کرو۔
 یہ صدا ہیں سے دس ہیں آپ ایمان سے کیے کہ ان کا فاضل مسلمان ہے یا
 کافر مند اور وہ جو پیشتر یحییٰ اللہ و رسول کے کلام میں کہیں یہاں آکھا
 کہ دل سے آیتیں گڑھیں مثلاً حدیث سورہ یوسف کی آیت بنائی لفظ صحت
 الموعوبی سے پر و تبطل الذیہ بتطیلہ اور اس پر حدیث گڑھی کہ جب یہ آیت
 ازنی صحابی نے پوچھا باطل کیا ہے فرمایا عنہ اللہ و عزیزہ وغیرہ ایسے کو
 آپ کیا جاہل جاہل کہیں گے یا معتدلی شاگرد جاہل یہ تینا ساڑھ ہے جو
 آپ نے آکھا اس پر ضرورت تو نہ فرمائیے اور اسے صاف فرما کر یہی بنے
 جانیے یا تو ایمان سے لکھ دیجیے کہ افتخار مذکور ہے شک کافر مند ہے ایسا کہ
 جو اس کے کفر نہیں شک کرے وہ بھی کافر یا لکھ دیجیے کہ یہی عقیدے حضرت
 مسطای و حسن بنیر و ادلیا کے کرام و مولانا فضیل رسول و مولانا عبد الغفار
 اللہ تعالیٰ علیہم کے تھے اس وقت یہ فیتر آپ سے مناظرے کو حاضر ہے
 وہ ان کے کچھ اور زبان صاف پوچھنے سے پہلے ہرگز نشر ہفت

نہ لجا ہے یا اگر مناظرے سے گھبرائے تو میں آپ سے استفادہ پوچھوں ایسا نہ
 جاسیے انتہی خدا کو ان کے انصاف کہ یہ کتنے ضروری دینی سوالات تھے
 جن پر اسلام و کفر کا مدار تھا مگر ان پر بھی آپ نے وہی اپنے نہیں نظر لیا
 پر مہر سکوت ہی رکھی اس سکوت کا نشانہ سمجھ میں نہ آیا یہ تو جواب کے کسی
 اعتراض پر طلب ثبوت نہ تھا جس کا جواب مشکل ہوتا سہمی بات تھی کہ ان
 ذیل افعال کا فاضل آپ کے نزدیک مسلمان ہے یا کافر اور یہ یہ آیتیں ہیں
 گڑھنے والا کم از کم سخت ساخت جاہل جاہل ہے یا معتدلی شاگرد جاہل۔
 جناب پر یہ تو ہیں گمان نہیں کہ ان ملعون کفریوں کو کفر نہ سمجھے۔ سمجھے گراہے
 یہاں کے سچے دیکھے کافر جاہل قبولے سے بچے حالانکہ یہ حکم قرآن مجید مسلمان
 کی شان نہیں۔ شاگرد کی پشت پر نشانہ بھی کیا ہونا کہ اسلام و مسلمین سب کو
 پیٹھ دینا۔ جزیرہ نیلر بھی ختم شدہ و شداہر و مایہ فی الباطل و مایہ فی الظہار
 لربنا انصبرنا الجہید۔

بیابونی تصویر کا دوسرا رخ

قصہ معاف بیل نہ کوہ کو دی گون۔ مہینوں بعد آپ کے اسی الفاظ معتدلی
 نے ایک ملعون و دورفرد چچا پاس کے اندر مخرجے پن کی کیا مذکویت نہ اسکی
 کہ کہیں مرعے کی بولی بولتا ہے کہیں کہیں گے کی کہیں چٹنے والی لومڑی کی سر
 ہر کہے برخافت خودی تند۔ معلوم نہیں یہ اس کی اپنی بولیاں ہیں یا اس کے
 مدرسہ سے یکجہں یا اس کے زعم میں جس میں ہرگز ۳۹ جہنم و لی سے

ہیں جو حضرت مولانا مولوی عبدالقادر صاحب کے سامنے بتا رہی ہیں
 ایک صبر و خیر نہ تھا مگر مشکل یہ ہے کہ اس نے حامض الانسان میں تو اپنے
 آپ کو صرف مولوی عبدالقادر سے منسوب کیا تھا اس میں وہ براہ راست
 اپنے آپ کو خاص حضرت تاج الفحل مولانا عبدالقادر صاحب قدس سرہ
 شاگرد و نظیر کردہ و دست گرفتہ و اسرار موصیہ ٹھہرا کہ یہ بتانا ہے کہ یہ
 ملعون کفر و ارتداد و بیخیز اتحاد و اتحاد جن کا نام اس نے وحدۃ الوجود رکھا ہو
 اسے حضرت ہی نے تعلیم فرمائے ہیں (صلی اللہ علیہ وسلم) ایسا بھی آپ کی حضرت
 جنابش نہ ہو تو قیامت نہ ہے وہ تو خود اپنے اقرار سے نہ مسلمان ہو نہ انسان
 نہ آدمی کا بچہ نہ قابل خطاب اور آپ کی اوسے توجہ سے یہ عقیدہ حل ہوا چاہا ہو
 اگر آپ چھاپ دیں کہ بیشک انھار سے بھی کافر و بدین مرند لفظ ناقابل خطاب ہو
 تو یہی اس کا کافی جواب ہے کہ وہ اپنے آپ کو آپ ہی کا چٹھا آپ ہی کے
 اکھاڑے کا توجہ ماننا ہے یا آپ چھاپ دیں کہ ہاں وہ حق پرست ہے کتنا
 ہے ایسی قدر کہ کافر و مراد بدین نہیں جہاں بولنی اکھاڑے کا چٹھا ہے تو بوجہ
 نقالی چھرم ہیں اور آپ جناب سے مخاطب مرند دیگا آپ کچھ سمجھ تو سکیں گے
 اسلام کے آگے کچھ تو چھکیں گے ہر جگہ اس کی سی بے مصلحتی نے اعلیٰ بے جڑ
 تو نہ کہیں گے۔ جن بھون احسن واضح ہوا اور واضح ہو کر رہیگا۔ واللہ اعلمین وہ
 شیعین نہ

لہذا بہنا بیت ادب یہ محدود سوالات محروض خدمات مولوی
 عبدالقادر صاحب کے نام پر آپ نے توجہ نہ فرمائی نہ غنائی حالانکہ فرمائی

بھی کہ وہ آپ میں اباب کے بڑے بھائی باپ کی جگہ اور دوسرے کے دادا
 اب حضرت تاج الفحل پر اس نے ان کفروں کی تعلیم کا سخت ناپاک لفظ
 کاٹھا ہے یہ تو آپ کی حضرت کو ابھارے خدا عزت دے آئیں۔

(سوال ۱) ملاحظہ ہو مبارک اشتہار بدلتی تہذیب میں محض نظیر
 نمونہ اس کے دلش کفر منقول کے کفر چارم سے کہ خدا پر خدا کو آٹھا
 اس نے کچھ جواب نہ دیا۔ کیا یہ اس کے کافر ہونے کو کافی نہیں (سوال ۲)
 یہ ہیں کفر مشہور کو کہ بتا ۲۲ پر اللہ کے سوا کسی کو معبود نہ ماننے کو عطا
 میں گھڑت لفظ ملل تو حیدر بتایا ہضم کر گیا کیا یہ اس کے مرتد ہونے کو بس
 نہ تھا (سوال ۳) تھے کفر و بھم صلا پر سب بتوں کو خدا مانا کفر ہفتم صلا
 مشرکین بہت نہیں پوچھتے صرف خدا کو پوجتے تھے کفر ہشتم صلا
 جس عقیدے کے سبب مشرک مشرک بھڑے علماء نے اسلام اسی عقیدہ
 پر ہیں کفر نهم صلا پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا علم علم الہی سے زائد بتایا
 نہ دہ ۱۸ پر نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نسبت لکھا کہ فرمائے تھے ہر
 باطن مجھے امر ہے کہ اپنے آپ خدا کا مالک اور ان پانچ کفروں پر خدا کی
 قسم کھا گیا کہ اس کے رسالے میں نہیں لافظ ابو الصلوٰۃ کی طرح یہ بیعت ہو
 یہ جھوٹی نہیں تو ہمیشہ سے مخالفین کی ٹھال رہی ہیں قال اللہ تعالیٰ یحلفون
 باللہ ما قالوا ولحقن قالوا کلمۃ الکفر وکفر واید اسلامہم اللہ کی قسم کھاتے
 ہیں کہ انھوں نے نہ کہا اور بیشک ضرور انھوں نے کفر کا بول بولا اور اپنے
 اسلام کے بعد کافر ہو گئے اس کی جھوٹی قسم نہ تو دیکھنے والوں کو انھار سیکھی

مزد و پھر کے آفتاب کو درپردہ اس کا ملعون رسالہ ضرور آپ کو پہنچا ہوگا ورنہ
 اب سنگا کی صفات کے نشان دہی ہوئے ہیں ملاحظہ فرمائیے کفر ہفتم
 ہفتم ہیں آخر صلا شروع صلا تک اس کی ہدائی عبارت مختصراً یہ
 ہے یا ایہا العلمائے ہندو اسے رزم باطل کے موافق ان لوغضاً عند اللہ والرسول
 علیہ السلام لا الہ الا اللہ کے سنے لا معبود الا اللہ ہی نہیں تو مشرکین عرب
 نے جو اسے استفسار کیا کہ تم اللہ کا لے کو موجود و معبود سمجھتے ہوئے لانت و
 منانہ دہل و عری وغیرہ غیر اللہ کو بھی موجود و معبود کہہ دیتے ہو یہ
 کیوں کہ ان کے غیر اللہ کو ہم موجود و ضرور سمجھتے ہیں لیکن ان دونوں موجودوں میں سے
 صرف اللہ تعالیٰ کو معبود سمجھتے ہیں اور اصنام کو ضعیف جانتے ہیں نہ کہ معبود یعنی
 عبادت ہم اللہ کی کرتے ہیں صرف اس لیے کہ اصنام غیر اللہ ہماری سفارش
 کریں اور ہمیں اللہ تک پہنچائیں ان کے نام کی مالا جپ لیتے اور ان کے گے
 گھنٹہ بجھا دیتے ہیں کہ انھیں اللہ تعالیٰ فی قرآن مانتے ہیں ہم لا یقر بوا
 الی اللہ زلفاً ترجمہ ہم اصنام کی عبادت نہیں کرتے اللہ کی عبادت کرتے
 اور بعض اسی اس کو معبود سمجھتے ہیں دیکھن اللہ صراحۃً ہونے کے اقرار کو انکار
 بنالینا اسی کا کام ہے جو مشرکین مدعی شست بھی بلکہ ان کا گواہ شست ہو
 یا ایہا العلماء کیا باں یہاں قاطع زمانہ رسول علیہ السلام کے مشرک مثل تمھارے
 یہ عقیدہ نہیں رکھتے تھے کہ اللہ اور غیر اللہ دونوں موجود ہیں اور دونوں میں سے
 اللہ معبود ہے اگر یہ عقیدہ ان کا عند الرسول علیہ السلام توحید نہیں تھا تو تمھارا
 عقیدہ توحید کیسے ہے ملاحظہ ہو یہ کھلا کفر ہفتم و ہشتم ہے صلا شروع صلا پیر پیر

جب مشرکین سے جو عقیدہ رکھتے تھے کہ اللہ اور غیر اللہ دونوں موجود ہیں اور
 دونوں میں اللہ معبود ہے۔ (یہ وہی کفر ہفتم ہے) کہا گیا کہ بڑھو اللہ والا اللہ
 تو انھوں نے اس کے بڑھنے سے انکار کر کے کہا کہ اسے محمد صلی اللہ تعالیٰ
 علیہ وسلم ہیں کلمہ سے عند الحاکم ہوتا اگر تم لا الہ الا اللہ کے تمام معبودوں کو
 اللہ کا عین نہ جانتے تمھارے یہ بنائے لے کہ جس ملت و مذہب کے سفیر
 بھی معبود ہوں سب عین اللہ ہیں یہی سخت تعجب میں کو الہ یا زید کیجئے
 کھلا کفر ہفتم ہے یا ایہا العلماء کیا توحید حقیقی میں جیسے اعتقاد رسول اللہ صلی
 اللہ علیہ وسلم کے مشرکین کو عند الحاکم ہر مرد و عجب تھا حق کو وہی ہے ہی نہیں عند
 و انکار و زور و دھم ہے کہ نہیں تم ہی بناؤ و اللہ والرسول علیہ السلام وہ
 اپنے اس عقیدہ باطلہ کے سبب کہ اللہ بھی موجود ہے اور غیر اللہ بھی اور
 دونوں میں سے اللہ معبود ہے کون سمجھے اور عندہ قائم کیا۔ یہ وہی کفر ہفتم ہے
 کفر ہفتم میں ملتا ہے اور آخر شست سے جو اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ عبادت
 قابل تہنیت ہو چکے ہیں اللہ تعالیٰ نے اپنا اسم عبادت و اسمی نشان محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا نام
 احمد خدایا اور فاعل جیل مطہر اور فاعل اعلیٰ عقیدہ تفصیل میں صرف فرق تفصیل
 ہی ہوتا ہے۔ اور عالم الغیب والشیادہ ہونا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا عبادت محمد صلی
 اللہ علیہ وسلم عالم الغیب والشیادہ ہوگا یا عبادت محمد صلی اللہ علیہ وسلم عالم الغیب والشیادہ
 بقاعدہ علی ضرور بالضرور ہوگا نہ برعکس۔ کفر دہم میں مشاہیر سے احمد علی
 محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہوا و ثابت اس کلمہ سے گویا ہوتے تھے انا محمد
 بنی ہیم اور کسی فراموش تھے لیس فی ہتھی بنو اللہ بھی فراموش کے قتل جاء الحق
 میرا باطن مجھے امر کرتا ہے کہ کوئی شکل عند میں جو مشہور ہوا وہ اللہ ہے کبھی فراموش
 مجھے کہ قتل یا عبادت میرا باطن مجھے امر کرتا ہے کہ تم لوگوں کو اپنا بندہ کہہ کے

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

[illegible]

اللہ تعالیٰ صفاتِ مطہرہ عامہ خاصہ سب سے منزہ ثابت ہو رہا ہے اور
اسی پر تصریح کرنا ہے کہ اللہ تعالیٰ اجل مطلق ہے، پھر یہ کہ نام کی بنا پر
یہ برہان قاطع جمل خدا ہے فرقان سے برہان قاطع قائم کر کے اور اسے نظر
تائے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے نزدیک یہ مفادِ اہمیت بنائے پھر
اسے مستزاد لگائے یہ کفروں میں اضافے ہوئے یا کفروں سے نجاست۔
(سوال ۱۰) دلائل قرآنی و معانی فرقان عند اللہ و رسولہ کے آپ حضرت
ہمایوں بھی پڑھیں یا نہیں اگر نہیں تو صاف انکار لکھ کر اپنے اٹھارے کے پتے
سے ساتھ صحبت کفر و بدعت اور گم ہونے کے اور اگر ہاں تو آپ کا چٹھا آپ کو بھی پتہ
دہا منکر نہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کو اپنے سے بھی اہل مطلق کہیے کیونکہ تمہاری
معلوماتِ نفیس ازید ہے اور اللہ تعالیٰ کو تو بقول صحیح خود اپنی صفات سے
محرمانہ کئے کا اقرار ہے صلہ (سوال ۱۱) کفر اولیٰ مذہب پر لکھا ہمارے آقا محمد
خدا کے خدا اس کا یہ جواب دینا ہے کہ میں نے یہ اپنا عقیدہ نہ لکھا بلکہ حضرت
قطب الاقطاب سید اسرارِ اولیٰ سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو خدا کا
خدا مانا اور کہا اور لکھا ہے اٹھ کیا آپ کے نزدیک بھی قول حضرت مذکور
مولانا محمد بن ابی کا یہی ترجمہ ہے کہ ہمارے آقا محمد خدا کے خدا نہیں تو
پ کے پتے نے ایسے گندے ملعون کفر کا (جو آج تک کسی اکفر نے کفر نے
کہا) حضرت سید موصوف برا فتر کر کے پھر ان کو قطب الاقطاب مانا آپ کا
خدا کا فردا یا نہیں (سوال ۱۲) اس نے حضرت مدوح کا یہ قول مذکور کے لیے
حاضر مجروح و نقل ہے سند کے لیے بلکہ مزاحمت اس سے استنا و کیا صے ہر کہا صحیح
و لیاء اللہ کا وہی عقیدہ ہے جو میرا ہے اور اسی کے بیان میں قول مذکور لایا
یہ ملعون کفر سے ملعون تر فرماں کے نزدیک حق و معتد و صحیح مستند اور دہرا

کا فرستے اگر اس نہ ہوا یا نہیں اس کے کفر کے یہ وہ نمونے آپ پر پیش کیے
تھے جن میں سے کسی ایک کے بھی کفر سے بال بھر نہ اتار سکا اور پھر کہنا ہے کہ
افتخار سے کیا کہا ہے جس پر وہ کا فر ہوا۔ دو بیکہ سادہ کوکل گیا کہ پانچ کو کہہ کر
کل گیا دو میں کہا کہ وہ اس کی مخالفت اپنی خدا سے ٹھٹھا تھا ایک کا جواب یہ کہ
استغفر اللہ استغفر اللہ میں نے کہا مخالفت قطب الاقطاب نے خدا کا خدا
کہا۔ اللہ الصاف و سول اس پر اور سے ہم گئے پھر کہتے ہیں یہ معنی اور مناظرہ کی ہے
افمن یتقوا فی الخلیفۃ و هو فی الخصامہ فیزمین ۵ اللہ اللہ صرف نمونے کے
دس پر یہ حالت اگر سب دکھائے تو اسفل سافلین تک بھی نہ رکنا انک الباطل
کان ذوقان قصوی بہ الیہ فی مکان صعب (سوال ۱۴) اس کے دس
کفر تو جس بلور نمونہ تھے کفر و دہ کی انھیں جہارتوں میں بھاری کیا رسول کفر
موجود ہے شروع صلا پر حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا مشرکین سے
ارشاد تو یہ بتایا کہ تم غیر اللہ کو موجود مانتے ہو اور اس کے جواب میں ان خلیفہ کا
انکار کر دیا پھر آخر صلا اور صلا اور شروع صلا سب میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم کے ارشاد کو چھوڑا اور مشرکین کے قول پر اعتماد کیا کہ وہ غیر اللہ کو
موجود نہیں مانتے تھے کیونکہ یہ اللہ کفر ہے یا نہیں۔ اور یہ سول ہوا یہ سول کی
سبب کو بھائی ہے۔ بنی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تکذیب اور
مشرکین کا عہد کی تصدیق کرنے والا افتخاری و دھرم میں بھاری صوفی توحیدی
ہو نہا ہے صوفی ارا نیست احدی نہ بود سوال ۱۴ (۱۵) پر او بی
نہ مذہب میں فرقان و حدیث میں افتخاری تحریفوں کے جو تین نمونے دکھائے
تھے ان کو کاتب کے سر نہو نہا ہے کہ اس سے حد اذویل رو یا ہی کی جگہ
لقد صدق الروای اور ما خلفت حد اذ اطلالی کہ مکہ تبطل اللہ تبطلہ

اور حدیث میں ما خلا اللہ باطل کی جگہ ما سوا اللہ باطل لکھا یا جب کچھ میں نہ
پڑی تو اپنی بلا بچا کرے کاتب کے سڑالی۔ کہاں حد اذویل اور کہاں
لقد صدق کہاں ما خلفت حد اذ اور کہاں تبطل اللہ کہ کاتب اپنے
میں محاسن سے تو آسان تر یہ تھا کہ کدہ بنا رسالہ ملعونہ بچا کرے افتخار توحیدی کی
تالیف ہی نہیں اعلیٰں پریم کی تصنیف ہے کاتب نے غلطی سے اعلیٰں پریم
جگہ افتخار توحیدی لکھ دیا ہے ظاہر ہے کہ لقد صدق میں حد اذویل کا ایک
ہی حرف ل ہے باقی سب جہد الیکن افتخار توحیدی میں اعلیٰں پریم کے تین ہیں
۱) اس س نو یہ غلطی کا کاتب تو اس سے آسان بھی (سوال ۱۶) لکھتے
یہ کہ رسالہ ملعونہ کے آخر میں غلطنامہ بھی لگا ہے اس میں وہ فروگزاشتیں
تک بلی ہیں جو غلطی نہیں مثلاً غلط خلیفہ صحیح خلیفہ یہاں تک کہ یہ اہل
ہر جگہ صوفیہ کو صوفیہ کہتا ہے ایک جگہ کاتب کے قلم سے صحیح لفظ صوفیہ نکل گیا
اسے غلطنامہ میں بگاڑ دیا کہ غلط صوفیہ صحیح صوفیہ اور یہ غلط غلطی غلط اللہ
رسول پر افتخار اوقات نہ سوئے تھے۔ سو دیکھتے کیسے خود اسی کے اذیل تھے جب سر پر
کراڑا کاتب پر ہتھان جڑا۔ اب فرما دیجئے کہ ایسا اہل یہ تبطلہ والا تبطل
آپ کے اکھاڑے کا بھانپے یا... کا بھانپا۔ اب وہ فرمے جو اس نے وہاں یہ
وہ افتضہ و شہرہ بہ و شہرہ ہم کہ اہل کو دیکھ کہ قرآن و احادیث میں جو جی چاہے
غلط پڑھو اسکے اپنے دین مضبوط کر دہ او غلط کاتب کے نہیں سمجھے جاسکے تمام
ادیان تابع حق ہوجا میں کسی پر کچھ اعتراض نہ رہے گا وہ خود سے حقیقت
جو ابھی الی کفر لکھ کے ہوئے یا نہیں۔ (سوال ۱۷) حدیث میں بعض غلط کا
نے غلطی کی تو کیا اس رسالہ ملعونہ کی یہ پوری چار سطریں بھی کاتب نے اپنی طرف
سے کر کے لکھیں کہ جب تا دل ہوئی تھی یہ کہتے کہ ما خلفت حد اذ اطلالی

۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تھا
 کہ یا رسول اللہ! الباطل باطل کسے کہتے ہیں تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم
 نے اس سے فرمایا تھا کہ باطل اللہ باطل اللہ کے غیر کو باطل کہتے ہیں کیا بدل
 سے حدیث گزرا تھا نہیں۔ کاتب کے مرتب پر بھی آپ کے ہتھ کی کھوپڑی تو
 مذہبی (سوال ۱۸) یہ سب بر علم اللہ قرآنی دیکھ اب آیت کے معنی
 یہ پتھر کے جو خود اس مرتب نے اپنے لکھن رسالہ کے مطابق لکھے کہ نہیں مقلون
 کیا کہنے کی ساری غفلت کو اپنا غیر یعنی تو نے اپنے ہی آپ کو پیدا کیا ہے
 تو معذور و مردہ تھا تو نے خود اپنے آپ کو موجود و زندہ کیا ہے آسمان و زمین اور
 جو کچھ ان میں تو ہی ہے تو ہی بنی ہے تو ہی گدھا تو ہی سو رہے تو ہی نکلا۔ اہل
 سے کہیے کیا آپ کے نزدیک بھی آیت کے یہی معنی ہیں یا ایسا کہنے والے کا
 مرتب مستحق محنت اللہ تعالیٰ خدا ہیں تقریر بد الوانی مذہب میں تو اس تبطل اللہ
 تبطلہ کو آپ کے ہتھ کی جالت ہی رکھا تھا کہ وہ تو بطل خود بد الوانی رستم کا
 مطلب ہے وہ فقط جالت پر کیا کرے۔ جھٹ غلط کاتب بنا کہ کفر ملعون کے
 اسفل سافلین کو پہنچ گیا جس کے کفر اللہ العظیم انسانی شمار سے باہر ہیں کہ خدا
 معذور تھا خود اس نے اپنے آپ کو موجود کیا خدا مردہ تھا خود اس نے اپنے
 آپ کو زندہ کیا لکنتم اموانا علیہا کہ انکار خدا میں گدھا سو رہتا تھا..... وغیرہ
 وغیرہ ہے۔ اس سے ہرگز غور نہ ترازا نگاہ کیا ہو سکتا ہے جالت سے بچنے کو
 سسکوں مہا سکوں کفر اور بے (سوال ۱۹) طرفہ پر کو داغ جالت سے
 چاٹنا نہ بھی پتے سے کروں و سب طرح کیا کہاں تک کاٹا کہنا اور کہاں
 پر کہ معذور نے خود اپنے آپ کو موجود کیا۔ کیا اب بھی آپ اپنے ہتھ کی
 پیشہ نہ چٹکیں گے (سوال ۲۰) اللہ محسوس بد نصیب وہ جو اپنے گھر کی

ایک اینٹ بچانے کو سارے گھر سے گھر وند کر لے۔ حدیث میں اغفل
 لید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تصدیق تھی کہ تمام کشتیاں سوائے خدا باطل ہیں
 اس نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر فقر کر کے معنی پر گڑھے کہ
 لفظ باطل کے معنی غیر خدا ہیں اس فقر داد پر آیت کے وہ ملعون معنی
 گڑھے دیے اور اسی کو رسالہ ملعونہ ملا پر بول بنایا قال رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم یا اللہ باطل تر جمہ اللہ کے جو کو باطل کہتے ہیں۔ یہ حدیث صحیح
 یا نہیں۔ اگرچہ تو اس آیت کے سوا اس کے کچھ اور معنی بھی ہو سکتے ہیں کہ
 اسے اللہ بولنے پر مقلون اپنی غیر نہیں بنائی بہشت اچھا باطل کے معنی
 غیر اللہ پھرے اور اللہ عزوجل فرمایا ہے وان ما یلون من دونہ
 ہوا الباطل آیت کے معنی یہ پتھر کے کہ مشرکین اللہ کے سوا جس جن کو پوجتے
 ہیں مثلاً سمٹا اور جاند و مرج تارے وغیرہ سب غیر اللہ ہیں۔ غیر اللہ موجود
 ہو گیا اور اس کا سارا گھر گھر وندا ہو گیا۔ کیا اب بھی آپ اپنے ہتھ کی کھوپڑی میں
 دلوں کر اس کی ناک پر دانت نہ جا میں گے (سوال ۱۸) اسی دو دوری
 صلی اللہ علیہ وسلم میں کہ یہ لکھا کہ ان اللہ لفسد تا کے معنی یہ گڑھا بناؤ
 مشرکین کے گھر جو سب چاہتے تھے بھی معذور ہوں اگر وہ اللہ تعالیٰ کے
 غیر جو سب تو زمین آسمان کا لکنت متبرک بکرا جانا اس آیت کا ارشاد ہے خدا کہ
 سب معبودان مشرکین غیر اللہ ہیں اس آیت کا مطلب یہ پتھر کہ ان میں
 اللہ بھی جو اللہ نہیں اپنے ہتھ سے بولہ جیسے کوئی آیت پر اہل ان کو کسی سے
 کفر کرتا ہے کیا اب بھی آپ اپنے ہتھ کو کا اور باطل و دونوں نہ کہیں گے۔
 (سوال ۲۰) آپ کا پتھا کہاں کہاں کتاب کی جان کو روکنے کا صلی
 کامل اول میں لکھتا ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم خود اپنی شان میں لیس فی

جنتی کیسوا اللہ فرمائے ہیں حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر یہی حق
افتر اس کے رسالہ ملعونہ میں بھی دو جگہ ہے مشدود مشدود کہے یہ اس نے
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر شدید بھتان باندھا یا نہیں کچھ حد
مستحق جہنم دیا یا نہیں (سوال ۲۳) اس شہدار ملعون اور رسالہ ملعونہ میں
دو لڑ جگہ کہسوا اللہ لکھا ہے ذرا امرائی و فاکر اس ایلیسی گڑبست کی ترکیب آپ ہی
فرما دیجیے ورنہ کیا آپ اپنے پیٹھے سے کہیں گے کہ او کو گئے ایک جملہ گروہانہ
جائے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پانچ اراکت بھائے۔

(سوال ۲۴) صلا کالم اول میں لکھا ہے قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
فراہجھا کان اللہ یمن مہدی و الاکان لکما کان خیر و لم یکن سے داد کا اسقاط اور
شیخ کا جگہ خیر لکھا جانے و بیچے بالان لکما کان کا اضافہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم پانچ اراکت یا نہیں رسالہ ملعونہ کے مشدود مشدود پر بھی
ہر جگہ یہ اضافہ ہے نہ ہی کاتب نے بڑھالیا ہوگا اور ساتھ ہی اس کا ترجمہ
بھی کاتب نے ہی لکھ لیا کہ ایسا بھی ویسا ہی موجود ہے (سوال ۲۵) ۱۸۸
اسی صفحہ و کالم پفتم وجہ اللہ کا ترجمہ گروہتا ہے اس میں اللہ ہی کا تو
پہرا ہوتا ہے پہلی کریم کوکان فہما الیچہ کا ترجمہ گروہتا ہے مشدود کے
نکے ہوئے چاہے جس جس کے جتنے بھی معبود ہوں اگر وہ اللہ تعالیٰ کے غیر ہوں
ہیں کہ حوالہ دل و دل لکھ کر لکھ کر گروہتا ہے مخلوق وہی تو ہے جو اول کے بعد
آخر ہے اور لاخر جو اللہ عزوجل و رسول علیہ السلام ہے بالآخر خیر اللہ اور ایسی
کریمہ ہیں و الظاہی کا ترجمہ گروہتا ہے وہی اللہ جو اس عشرہ ظاہرہ و باطنہ سے
بھی مدد کرتا ہے اور اسی پر رسالہ ملعونہ کے صلا میں لکھا جس کا کہو اس
اور اک کر رہے ہیں وہ بھی اللہ ہی ہے کیوں حضرت انس بدایں کیا آپ

اور حضرت مولانا عبدالقادر صاحب و حضرت مولانا فضل رسول صاحب کے
بھی حقیقہ کے تھے اور ان آیات کے ہی ترجمے و مطلب گروہنے یا آپ کا چٹھا
مجسہ کفار کا چٹھا ہے واحد قہار پر نہیں گروہتا ہے یا یہ سب بھی کاتب ہی
کاتھے ہیں (سوال ۲۶) کہ کمال لکھا لکھا کا کفار تو اس سے کیا لقب
لکھا کہ وہ سارے ہی فکان لکنکر و کذب ہے جو اس عشرہ میں ذلک لکھی ہے
اس نے تو اپنے خدا کو چٹھا وہ دونوں حضرت سواران بدایں بھی اپنے خدا
کچھ لکھے یا یہ سعادت اس پیٹھی ہی کو ملی ہے آپ و دونوں صاحبوں نے چٹھا
ہو تو آپ ہی اپنے معبود کا فہرہ منائے لکھا ہے یا چٹھا کر دے یا چٹھا۔

(سوال ۲۷) آپ کے پیٹھے کوڑا اخیط اس پر ہے کہ آستے کا فرما اور وہ بھی
ایسا کہ جو اسے کا فرزا جائے وہ بھی کا فر یہ اس کی طعن ہے وجہ ہے وہ غزو
اپنے رسالہ ملعونہ کے صلا و ہر اقرار لکھ چکا ہے کہ افتخار ازل ہی سے مرود
اور مجبور بالنسب اور کا فر اور مشرک اور مجبور اور نذر اور مدین اور شیطان
سب کچھ تھا اسے پھر وہ بنا کہ ہے کہ گم اس کے حقیقہ ملعونہ کی بنا پر دو دلیل
قاطع قائم کر ہیں کہ اس کو مانتے ہی سے کہ شک افتخار ایسا ہی کا فر ہے کہ جو
اس کے کفر میں شک کرے وہ بھی کا فر دلیل اول دنیا میں ضرور ایسے کا
ہیں اور یہ خود اسی شہدار ملعون صلا کالم ۲ میں لکھا ہے جو س کھڑت آیات
و حدیث کو خدا کا کلام کے ضرور باضرور کا فر ہے ایسا کہ جو اس کے کفر میں شک
کے وہ بھی کا فر صلا کالم ۳ میں اللہ عزوجل کی صفات جبرئیل یا ان کہ لکھا جو
جس کو کہ اس میں شک ہو وہ ایسا کا فر ہے کہ جو اس کے کفر میں شک کرے وہ
بھی کا فر ہے اور جب بلاشبہ بعض کفار ایسے ہیں اور اس کے نزدیک عالم میں جو
کچھ نہیں جانتے خدا ہے اس کا غیر ممکن ہی نہیں تو اس کا سہو وہی وہ کا فر ہو کہو

اس کے کفر میں شک کرے وہ بھی کافر اور یہ اپنے ملعون و حرم میں اپنے سید و کا
میں ہے تو افتخار ہی وہ کافر ہے کہ اس کے کفر میں شک کرنے والا بھی کافر بھی
پہن ثابت کرنا تھا۔ دلیل دوم۔ ہم کہہ چکے کہ افتخار ایسا کافر ہے کہ اس کے
کفر میں شک بھی کفر ہے اور ہم اس کے حرم میں ہیں خدا ہیں اور خدا جو اپنے
حق ہے ابتدا ہمارا فرمایا ہوا قطعاً حق ہے کہ افتخار کافر جو اس کے کفر ہوئے
میں شک کرے وہ بھی کافر فرمائیے یہ دونوں دلیلیں اس کے عقیدہ ملعونہ سے
قطعی ہیں یا نہیں۔ (سوال ۱۳) یہ دلیل عام اور دو ہے یا میں جس سے افتخار
کی خاموشی الاستان اور اس اشتہار اور اس کے بعد جو کچھ لکھے گئے ہیں
ہر قسم کے کاپورا و ایکسا اسی دلیل قطعی سے ہو گیا کہ تم کہتے ہیں اس کی کام
اگلی چھٹی خرافات ملعونہ سب باطل و ہذیان و افتقار سے مشبہ طمان ہے اور وہ
جو کتب کذاب یا قابل خطاب۔ یہ مضمون ضرور حق ہے اور وہ اور اس کی تمام
خرافات یقیناً ایسی ہی ہیں اس پر خود اسے ایمان لانا لازم کیونکہ یہ ہم کہتے
ہیں اور ہم اس کے حرم میں اس کے خدا ہیں اور خدا کے سب فرمودے حق و جا
ہیں۔ البتہ شک ایک ہی جملہ ہی کافر کی اگلی چھٹی ساری تار پود ہمشہ کو ملعون و
مردود و نیست و نابود۔ (سوال ۱۴) ہم کیا اس ملعون چمڑ کو حید کا فانی عالم
بہر میں اس رشتہ کی سوا کوئی نہیں اس لئے تو اس کا کذاب و کافر ہونا خود
ظاہر کہ غیر منبیل المؤمنین جگہ فصلہ جہنم و ساعت و صید کا مستحق
اور اگر ہیں اور آپ کو اپنے چمڑے کی رعایت ہے کہ وہی بسکوت کی غارت ہے تو
جائے دیجیے ہم خود اس سے کچھ نہیں کہتے کوئی دوسرا اس چمڑ کو حید کا فانی عالم
اس سے پوچھے کہ اگر زید کہے کہ تو لفظ شیطان و لہذا نہ ہے تو کہنا کہ
کا چمڑا کہنے کا بلا ضرر کا جانا ہے تو اس کا یہ کنا حق ہے یا نہیں۔ نہیں تو کیوں لانا کہ

نظر اسی چمڑے پر کہ نہ رہا ہے پھر تو ہے ہی نہیں اور خدا کا ارشاد یقیناً ناجائز ہے اور
مگر اسے حق ماننا ہے تو تو خدا کی اولاد ہے ہاتھ سے تو یہ موٹے موٹے باج باپ ہیں
ابلیس کو گناہ کتا سو (سوال ۱۵) نیز اسی اپنے نئے کپڑے ہوئے چمڑ کی
سے تو چمڑا گزیر چمڑ کا لہذا چمڑ کہے باشند تیری جو ویدی ماں ہیں سے دنا
کہے تو تو را مئی ہے یا نہیں تو کہیں وہ سب تیرے خدا ہی تو ہیں خدا کے
مخل پر اعتراض کیسا۔ اور اگر مائی ہے تو اس کا اعلان چھاپ دے بلکہ جو وہ پرا
کے ماتھوں پر جل جہنم سے وقت فی سبیل الشیطان لکھ کر اداوں میں گشت دے
کہ یہ وہی خدا ہے نہ کہ شیطان کے نام پر نہ ہو کہ وہ بھی تو تیرا خدا ہی ہو
کہ پھر تو کہیں ہی نہیں (سوال ۱۶) ہم ہم اگر ولید ولید بزرگ کا لہذا چمڑے باشند تیرے
ہی سب تیرے کہنا چاہیے تو کیا تو زید چمڑ کا جابجا چمڑہ شگوش بزرگ کا کہ تیرے
خدا اسے چمڑے تو ادا۔ اگر نہیں تو تیرے برابر ناشکر کا فکون۔ اور اگر ہاں تو اپنی
بیعت کی طرف وہی الوقت فی سبیل الشیطان کا بلا لگو کر بازاروں گلیوں میں
گشت کر کے معلوم ہو کہ تو کھیر چمڑ دیا ہے (سوال ۱۷) فرض کی کیا حاجت
اپنے اس نئے کپڑے ہوئے سے کہیے کہ اپنے اس ملعون عقیدے کی بنا پر چمڑ
یاور کہہ کر ہر شے عین خدا ہے عین کا عین عین تو ہر شے ہر شے کی عین ہے
مثلاً زید و عمرو عین خدا ہیں تو خدا ان دونوں کا عین ہے اگر ان میں کسی کا غیر ہو تو
وہ خدا کا غیر ہو گا پھر کا جو لازم کے گا اور وہ تیرے نزدیک مطلقاً محال ہو اب
ہاں سے دوسرے حاصل ہوئے زید عین خدا ہے اور خدا عین عمرو ہے تو چمڑ
مختلفا عین عمرو ہے وہی مطلقاً اس کوئی سی و دیگر میں سلی جائیں یا ہم خود شے
واحد ہو گئی اب کون شمار کر سکتا ہے دنیا بھر کی رند ٹیلوں کا جن سے ہر
دن چمڑوں اور گھروں میں تو ہا ہو رہے ہیں وہ سب اس تو کفر کی ماں ہیں کہ

ان شاء اللہ (۱) سوالات سے دوسرا عظیم قاضی پہلو۔ بدایونی ہے اور
سب چمر توحید میں سے دیگر ۴ سوال۔

سوال نہم (۱) چمر توحید میں اور ان کے اہل سمائی سب کو نہیں
دیکھ لیا جو چھ صفات ملعونہ حرکات ملعونہ حالات ملعونہ بہانے تک مذکور ہوئے
اور دنیا میں ان پر لعنت الہیہ سے آج تک ہونے اور قیامت تک ہونے
وہ سب افتخاری خدا کے نہیں کیونکہ اس کا غیر تو ہے ہی نہیں سب گمراہ ہی ہے
تو خود افتخار اور سب چمر توحید میں اس کے عقیدہ و اقرار سے ناست ہوا کہ ان کا
خدا کو ان سے ولی سے کہیں نہیں گوارا کرتا اور رسول پر افوا کرتے والا کا
وہ بھی ایسا کہ جو اس کے کفر میں شک کرے وہ بھی کافر۔ قبیلہ قبیلہ کو لے کر
بیطریقہ کلمے والا اگرچہ افتخار کا کتب ہی سہی کہ وہ بھی تو افتخار کا خدا ہی ہو
ہاں ہاں افتخاری خدا کیا ہے۔ مہدم۔ مہدم۔ پیش۔ گدھا۔ سور۔ کتا۔ آیت
ہاتھوں اپنا گھر دیکھ کر کہنے والا۔ چمر کا حق۔ ایک عربی جملہ شکیب ذکر ہو سکے
والا سحر اقا۔ ہڈیاں کیٹنے والا۔ انکائے شیطان والا۔ جھوٹا۔ ناقابل خطاب۔
ہاں ہاں افتخاری خدا لعنۃ شیطان و لولائنا۔ لوگا بٹھا گئے کا بچہ۔ کئے کا بڑا۔
شور کا جنا۔ جس کی جڑ و بیج۔ ہاتھوں سے لوٹ رات دن نہا کر کے ہیں۔
خود اس کے ساتھ لاکھوں فاسق نواظت کر رہے ہیں۔ وہ خود اپنی ماں سے بڑا
نہا ہے۔ ہاں ہاں افتخاری خدا اپنے باپا کے مقام سے کھاتا لوٹا ہے۔
مرد سے گویا کرتا ہے۔ بلکہ ان کا جھنڈا۔ لومڑی صلیب و چکر و آہ۔ پتھر
پٹھا۔ دیر سے غوغا کرنے والا۔ تھائی پر بندھا۔ ڈھیلے ڈھیلے جھنڈے والا۔
لوگوں کو لے کر عالم میں گنہ گار ہلانے والا۔ تو بھلا۔ بھلا۔ بھلا۔ بھلا۔
معتزلی۔ کذاب۔ دعا باز۔ کتا بول لدا گدھا۔ دھال لگا۔ آلو کو آواز الہی کو

و ان کا بھی بڑے والا۔ ہاں ہاں افتخاری خدا کو جسے تو نے کی کا کاس سے
اپنا مہر کا لاکر کے۔ گدھے پر چڑھ کر۔ برائے جنوں کے ہاں اپنے گھنے میں ڈال کر۔
جس میں لشکر ہوئے والا۔ اور بچے دیکھے لوٹے نالیاں بیٹھے چلتے ہیں کہ
سے بھڑوا۔ بدایونی ہے کہ اپنے مرحوم خدا کے ان ملعونہ اوصاف میں کیا جائے
خدا ہے کہ ان کا موصوف اگر اس کا غیر ہو تو کافر ہو جاتا ہے اور یہ اس کے
نزدیک مشرک کا عقیدہ ہو جاتا ہے ایسا ہے مشرک کا فر ہے تو ضرور سب کچھ ہی ہو
ہزارہ لفظ ایسے عربیہ خدا اپنے والے پناہ فاضل ہر جسے خدا کی مینا لغتیں اس کے
بجاریں رہ۔ بدایونی بھلا کے آہیں۔ اور نہ کہے تو کیا ہوتا ہے تیرا تیر ہو گیا
بچے کے پار ہو کر چھاتی چھاتی کر گیا کہ اس کے خدا کا فرمودہ ہے وہ اس کے
کہ کیا سکتا ہے جان ہے کسی الہیہ کے سحر ہے چمر توحید میں
کہ اپنے مرحوم خدا کے گھنے سے یہ لعنتوں کے کا ہے بچے چمر اس کے ضعف
ابوالمطلوبہ۔ لیس المولیٰ ولیس العشیہ۔ لا لعنة الله على الظالمین۔ کذاب
العدا و لعن اب الاخرة اذ لو کنا لولا لعلون۔ (تکمیل جلیل) سوالات
ہاں بلا مبالغہ ہزاروں ہو سکتے ہیں کہ ملعون چمر توحید میں کے دوا میں کچھ
ایک یہ کہ ہر شخص خدا ہے اس سے ہر کذاب کا فر کا ہر قول حق کو دیا کہ
خدا کا فرمودہ ہے ہر فاسق فاجر زانی لوطی کا ہر فعل صواب کو دیا کہ خدا کا
فعل ہے دوسرا یہ کہ ہر شے ہر شے کی میں ہے اس نے ولی سے بھی ناک کے
تمام اوصاف ہر کافر ملعون کو دیکھے اور فاسق سے مرتد تک کے تمام زوال
ہر ولی حق کے لیے کو دیکھے بھی معاذ اللہ شیطان شہر اور شیطان بھی مسلمان
کا دُعا فر مسلمان۔ فاسق متقی متقی فاسق۔ جنت دوزخ دوزخ جنت۔

ظالم مظلم مظالم ظالم صنادق کا دھب کا دھب صنادق حق باطل باطل حق
 آقا غلام غلام آقا پادشاہ رحمت رحمت پادشاہ رات دن دن رات
 شریف چار چار شریف عورت مرد عورت شہد پاخانہ شہد
 سوز بکری بکری سوز چرویدوں کا دین کن کی عورت کا بدن کن کی عورت
 بدن کن کا دین عرض ہر کن پنج ہر پنج حسن واقع وکسا رنگہ و افکار
 واضح واکسار حالہ کلمہ کلمہ انشائی کی رحمت اور افکار نہ انشائی کی لعنت
 ہے چلی اصل کن دنیا کا جود وحوئے ہے اور دوسری اصل ان کے
 عقیدہ ملعونہ پر دلیل قاطع سے ثابت جس سے انھیں سحر نہیں جس کا بیان
 ایسی میں چلے آن ونا پاک ملعون اصل سے نہ دین باقی رکھنا و تباہ و فساد
 فعل نہ کوئی شے ایک دم سب کا گ دیوی لا لعنة الله علی الظالمین
 (تجلیل) خدا الصاف دے تو وہی دو چلنے لگے کیسے ہی اخیر کے تر
 سوالی تمام چرویدوں کا دماغ ٹھیک کرنے کو نہیں ہیں یا تو اپنے نفس
 بیاہوں میں سحر و خالک سوچیں اور پھر تو کہہ کر کے مسلمان ہوں اگرچہ ان
 سے واسطی ملعونوں کو تو بہ نہیں مل سکتی ان الله لا یصلح فی من هو مصروف
 کذاب یا ان سے عہدہ بڑا ہوں یہ لہوئے لائے بحال ہے الی لہو
 النفا وین من مکان بخیدا اور جب یہ وولوں نصیب نہ ہوں تو وہ
 پیر اختیار کریں کہ مالز امانت ان سوالوں میں قائم کیسے سب جموں دین
 اپنے اور اپنے متعلقین کے ان گنت تہن کی کارروائیاں شروع کریں انھیں
 جائیں کہ بھان مٹی اور ٹھٹھ اور ٹیکٹوں سے زیادہ انھیں مل رہا کر گیا۔ مصلحہ
 الذلین ظلموا ای منتقلب ینقلبون اور افکار ہو یا معنیٹ خراب سب کے
 جرات کا نا طقہ تو جحدہ نکالی سوال اس ہی بند کر چکا کسی کو کچھ کہنے کی گنجائش

نہ ہی جو کچھ ایک کا تھا ایک ایک حرف کا دو گیا اور پھر آگے سب کا
 دھال شکن جواب بٹکی پھر ہو چکا دھال شکن (تثویل) ثابت ہے کہ توحید
 مسلمان کا ایمان ہے اور وحدت عن لیکن اتحاد و اتحاد جس کے اتحاد ہونے کے
 حضرت مولانا عبدالقادر صاحب بھی مثل تمام علمائے اسلام قائل تھے
 چرویدوں ملعونوں سے اتحاد کو وحدت و توحید بنا کر فرق مراتب لگایا اور
 ذلیلین و محدود و نڈر ہوئے سحر فرق مراتب لگائی زندیقی اس مسئلہ کی
 تحقیق نفیس و جمیل کہاں اجمال مفضی کا مل تفصیل حضور نورسینا اعلیٰ حضرت
 قبلہ مجدد دین و ملت مظلوم الاقدس کے مؤثر و فاعل و اسے مبارکہ میں ہے ہم ان
 میں سے بعض نقل کرتے کہ اندھوں کی آنکھیں کھلیں ارشاد ایت اولیائے کرم
 سے مجھے سب کے ایک حدیث مانع آئی کہ واسع العلم فی خبر اہل کفلاہ و الخیار
 مابہل کے سامنے علم کی بات رکھنے والا ایسا ہے جیسے سوز کے گلے میں مٹیوں
 کا بار ڈالنے والا اسی کا ترجمہ حضور اعلیٰ حضرت قبلہ مظلوم الاقدس نے فرمایا
 میں ہر نہ نا اسبے مدہ دیکھو سحر ملک و دینہ
 ردیمل (۱) برادری چھٹا شد سے شد انجوش اور حنا ہے کہ جہالت
 تمام سے موتمہ سکڑتا ہے اس کا سوال ملعونہ جہنم کہ وہ تو سراپا ذہد ہوا
 فاحشہ ہے اگر اس دور و قی خون تری کی جہالتیں دکھائی جائیں ایک دوسرا
 نہ نہ تھا پھر ہی سہم احد جہنم اندامیت تری میں باطنس ہا العین
 بالالاف بالالاف ہا السن پھر سہی ہی سطر میں وکست اللہ پھر والسفر والار
 طاق چند ہی سطر بعد اپنی گواہی ہوئی آیات و حدیث کو اپنے و امتیازات
 لکھنا ہے یہ میرے واضعات ہیں آیات و حدیث اپنے واضعات خود
 معقول بنا اور بنا ہی چاہتے کہ اس کے دھرم میں فضل کا علم نسل اب ایک ہیں

تو وہ بہر حال مقبول ہے مگر کاتب کی بلا کاتب کے سرخوردگی سے ہے لہذا اس کے
 دو علاج ہیں۔ اول آپ براہ نروانی اپنے پیسے کو نامور و مجبور کریں کہ وہ رسالہ
 ملعونہ اور بددورنی اشتہار ملعون نر اول تا آخر خود اپنے قلم سے جناب مولانا
 مولوی سید نعیم احمد صاحب الدعا دینی اور ان کے ساتھ ہمارے تین بہترین اور کے
 سامنے لکھ دے اس طرح کہ اس کے ساتھ اس کا کوئی مکتبہ یا کتب خانہ دینے والا
 چکے سے چکی لیکر منہ کرے والا نہ خود خریدے کہ بعد اس کی طرف کے چار محرز
 کہلائے واسطے بھی چوں وہ سب اور ان کو بھی کر کے ان پر اپنی تحریر کرے
 اور اخیر میں ان اشخاص اشخاص کے ساتھ اپنے ہر دو خط سے لکھے کہ یہ رسالہ
 و اشتہار دین میں اتنے اور ان میں تمام کمال میرے ہاتھ کے لکھے ہوئے ہیں تاکہ کاتب
 کا قدم و بیان نہ رہے اس کے لیے ہم اپنے اس رسالے کے پداویں پہنچنے کی تیار رہے
 ایک جینے یعنی تین دن کا مل کی جملہ دینے مگر اس خیال سے کہ اپنی پہلی فرصت اپنا
 لوگ اپنے کو طے کی طرح سکھایا پڑھانے میں تین دن کی جملہ دینے مگر اس خیال سے کہ اپنی پہلی فرصت اپنا
 املا سے اعداد کے لیے بھی ہوس کے کہ غلطی کاتب کا غرض نہ بنایا گیا کہ ایک غلط نامے
 میں ان اظہار کا دانا و سرے اس سوال پر اور کوئی غلطی نہ بنایا ان دو کو اپوں کی تیار
 سے ثابت ہوگا کہ وہ سب اظہار جلالہ آپ کے پیسے ہی کے ہیں و جو سب کے غلطی
 کاتب کے لیے رسالہ ملعونہ کا نام حاصل الکساندر اسمان بھی کاتب ہی نے غلطی سے لکھ لیا اور
 اس رسالہ ملعونہ اور اس ملعون اشتہار دونوں کے کاتبوں نے ہر جگہ یہی لکھ لیا غالباً نام
 نو انکار و کر گیا یہ کیا جہالت دینوری کا قریب سٹامپ کا پاس نہیں آتا یا بدیانت امتنا
 کو رسوا و ادا و نگاہی ملعون رسالہ کہ و انت لکھے کرنا چاہیے اور دیکھو اور خود اپنا نام کے
 حامق الکساندر یعنی وہ جس کے و انت لکھے ہوئے عن بر زبان جاری خود۔ ہر واحد
 تبار کا اس میں پہلا نمبر ہے کتبہ لوح ہی سے لکھتا ہے۔ بدایاوی صاحب کیا یہی مقصد رکھتا

ملاحظہ فرمائیں کہ
 مولانا سید نعیم احمد صاحب الدعا
 دینی اور ان کے ساتھ ہمارے تین بہترین
 اور کے سامنے لکھ دے اس طرح کہ اس کے ساتھ
 اس کا کوئی مکتبہ یا کتب خانہ دینے والا
 چکے سے چکی لیکر منہ کرے والا نہ خود
 خریدے کہ بعد اس کی طرف کے چار محرز
 کہلائے واسطے بھی چوں وہ سب اور ان کو
 بھی کر کے ان پر اپنی تحریر کرے اور اخیر
 میں ان اشخاص اشخاص کے ساتھ اپنے ہر دو
 خط سے لکھے کہ یہ رسالہ و اشتہار دین میں
 اتنے اور ان میں تمام کمال میرے ہاتھ کے
 لکھے ہوئے ہیں تاکہ کاتب کا قدم و بیان
 نہ رہے اس کے لیے ہم اپنے اس رسالے کے
 پداویں پہنچنے کی تیار رہے ایک جینے
 یعنی تین دن کا مل کی جملہ دینے مگر اس
 خیال سے کہ اپنی پہلی فرصت اپنا لوگ اپنے
 کو طے کی طرح سکھایا پڑھانے میں تین دن
 کی جملہ دینے مگر اس خیال سے کہ اپنی پہلی
 فرصت اپنا املا سے اعداد کے لیے بھی ہوس
 کے کہ غلطی کاتب کا غرض نہ بنایا گیا کہ
 ایک غلط نامے میں ان اظہار کا دانا و سرے
 اس سوال پر اور کوئی غلطی نہ بنایا ان دو
 کو اپوں کی تیار سے ثابت ہوگا کہ وہ سب
 اظہار جلالہ آپ کے پیسے ہی کے ہیں و جو
 سب کے غلطی کاتب کے لیے رسالہ ملعونہ کا
 نام حاصل الکساندر اسمان بھی کاتب ہی نے
 غلطی سے لکھ لیا اور اس رسالہ ملعونہ اور
 اس ملعون اشتہار دونوں کے کاتبوں نے ہر
 جگہ یہی لکھ لیا غالباً نام نو انکار و کر
 گیا یہ کیا جہالت دینوری کا قریب سٹامپ
 کا پاس نہیں آتا یا بدیانت امتنا کو رسوا و
 ادا و نگاہی ملعون رسالہ کہ و انت لکھے
 کرنا چاہیے اور دیکھو اور خود اپنا نام کے
 حامق الکساندر یعنی وہ جس کے و انت لکھے
 ہوئے عن بر زبان جاری خود۔ ہر واحد تبار
 کا اس میں پہلا نمبر ہے کتبہ لوح ہی سے
 لکھتا ہے۔ بدایاوی صاحب کیا یہی مقصد رکھتا

شاگرد اجل ہو گیا یہی جناب کے خیالی اٹھارے کا میں ہے شرم شرم شرم !!!
 شرم تو نصیب ادا ہو چکی ہے (تذیل ۲) اس ملعونہ دورنی کا ایک سہ جناب
 مولانا مولوی سید نعیم احمد صاحب الدعا دینی کے جواب میں اپنی جہالت ہی چھپا
 دیا ہے اس نے اپنے بیٹن انحصار یعنی مطلب کے کہ اس کے عقیدے سے اس کا مطلب
 اور پادشاہ لکھا ہے کہ سب اسٹامپا ہم عین ہیں اور پورے کتب خانہ اللہ عظیم و شافی
 مولوی صاحب موصوف نے اسے اس کی جہالت بنایا کہ جناب بے جا چاہیے تھا اس
 چو اپنی صرف دانی کہ لکھ لکھا تو اس میں نے لکھے پر پورے دو کال کے قریب یاد کر لے اور ۵۰۰
 پڑا نانات لکھے کہ شاید جناب ہی کے دوس میں سٹے میں آپیں اس کی ہمالیہ تو مہر ہے
 جھٹکتی ہے اور ان کا صاف سیدھا ایک مرنی جواب تھا جو اس مفت میں فاسل اصل و
 نہ سمجھا مگر پہل اول سے نہ اس کے موٹے گدے لگیں تا ازل سے اچھا
 لہذا آپ فرمائیے کہ وہ مجوز نامہ پر آپ کے نزدیک صحیح ہے تو آپ کہ دھما باھا کا علم
 و ادعا میں کتنا فرق ہے (تذیل ۳) جناب کا پتہ جیکر اتہ و جل و دل اٹھ
 حیلے اللہ نکالے علیہ وسلم حقیر کا راد سے آپیں حدیثیں جا جا کر سنا تہ تو اس کی
 کیا شکایت کہ اس نے حضرت مولانا علی القادری صاحب رحمۃ اللہ ان کے علیہ کو حشر
 پر فرمایا مولانا علی حضرت علیہ الرحمۃ و علیہ السلام لا قدس کا کتب خانہ و کتاب خانہ
 شکایت اس کی بھی کیا ہو کہ جب دیکھا کوئی کوئی نہ ہو نہ نہیں لکھا جائے کہ کوئی و کجا دینے ہیں
 اسے کوئی کتاب بھی نہیں لکھتا تو مخاطب بنے کہ ایک خط حضرت مولانا مولوی محمد علی صاحب
 صاحب و امت برکاتہ الدعا علیہ السلام سے قلب مناظرہ لکھا و الہی بار بار و صاعیر لیا ہیں
 کی نولت و نامور کتب کا سامان ہی ان کے میں کذب میں رکھتا ہے کہ خود اپنے مال مقبول
 رسوا ہیں۔ کہ خط میں صفحہ مضامین فارسی المقدسی الرضوی کا طرز عبارت و رنگ
 مطلب پچانا تو یہ شخص کا کام نہیں گراں لکھتے ہوئے کہ خطوں سے ہر و انت پر اس کا

کذاب و ضائع ہونا کھل گیا ہم اس کے جواب میں اس سے ہتر کیا کہہ سکتے ہیں جو قرآن حکیم
میں کاذبوں کے لیے ارشاد ہے کہ عقل لعنة الله على الكذابين اور اس کی ثبوت کتنا کامل ہے
کہ جس پر یہی کلمہ پڑا ہے اس سے زیادہ اور کیا دلیل صدق دے گا یہی نہیں ہو ہی
جو اللہ عزوجل نے فرمایا کہ کاذبین پر واحد تمہاری جھٹکا رہی اور کیوں نہ کہ کافر کو کاذب
ہونا لازم آیا یعنی اللذین کاذبون متعون و سید علم الذین ظلموا ای منقلب یظلمون
جناب مولوی عبد القادر و عبد الماجد بدایونی صاحبان! ہم عرض کر چکے اور پھر کیے
دیتے ہیں کہ اس بار آپ کے پیٹھے نے تمام ملعون کفروں کا دھڑا حضرت مولانا
مولوی محمد عبدالقادر صاحب قدس سرہ کے سر بندھا ہے کہ حضرت نے خاص
اس کو سکھائے ہیں اللہ ذکر کرے کہ آپ جیسے حضرات اتنے ناخلف ایسے
چلے سماعت استقر رہے عنایت ہو جائیں کہ حضرت ممدوح پر ایسے ملعون کفروں
کا خلیفہ اتہام مستند بھی پیٹھے کی رعایت میں ضرور دین رہ جائیں لہذا فوراً
یا ذراں ایک سوال ایک سوالوں کے معقول جواب دیجیے یا اللہ و رسول کو یاد
کر سکتے ہو پردہ و حجاب کھڑکیہ کہ سبے شک مستحکم کذاب کا فرزند ہے ایسا کہ جو
اس کے کفر میں شک کرے وہ بھی کافر۔ آگے آپس جائیں اور آپ کا کام پہنچا دینا
ہمارا کام۔ و ما علینا الا البیغ المبین و صلے اللہ تعالیٰ علی سیدنا و مولانا
محمد و آلہ و صحبہ و ابنہ و حوزہ اجماع و بارک و سلم ابد الابدین آمین۔
والحمد للہ رب العالمین

فیروز خان محمد ثمت علی (صال) لکھنؤی

۱۳ سوال مکرم ۱۳۹ھ

جلتے سکر (۱) عبدالقادر بدایونی صاحب میاں رحیم۔ گو نڈل (مکت کا ٹھکانا وار)

پتھر (۲) شیخ عبد السلام صاحب کا ٹھکانا جری گو نڈل۔ رنگون سونتی بازار